

پنجاب کا محفوظ خون کی منتقلی کا قانون

بعض اوقات بلڈ بینک کے اہلکاروں کی غفلت کی وجہ سے مریض کو کسی ایسے شخص کا خون منتقل کر دیا جاتا ہے جو کہ صحت کے لحاظ سے تندرست نہیں ہوتا۔ خون کی ضرورت مریض کو آپریشن کے دوران یا حادثہ کی صورت میں زیادہ خون بہہ جانے کی وجہ سے یا کسی دوسری وجہ سے لاحق ہوتی ہے۔ بلڈ بینک کے انچارج اور دوسرے اہلکاروں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ خون کو منتقل کرنے سے پہلے تصدیق کر لیں کہ خون تمام بیماریوں کے جراثیموں سے پاک ہے بصورت دیگر ایسے خون کو منتقل نہ کیا جائے۔ اس مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے پنجاب میں محفوظ خون کی منتقلی کا آرڈیننس (Punjab 1999) (Transfusion of Safe Blood Ordinance, 1999) نافذ العمل ہے جس کے تحت بلڈ بینک کے عملہ، ڈاکٹروں اور معالجوں پر اس سلسلے میں ذمہ داریاں عائد کی گئیں ہیں اور ان ذمہ داریوں سے روگردانی کی صورت میں ان کے لیے سزائیں مقرر کی گئیں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

محفوظ خون کی منتقلی

مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۳ کے تحت ہر شخص کے لیے مریض کو خون کی منتقلی سے پہلے تصدیق کرنا ضروری ہے کہ خون تمام بیماریوں کے جراثیم سے پاک ہے۔

بلڈ بینک کی رجسٹریشن

دفعہ ۴ کے تحت کوئی بھی بلڈ بینک جسے پنجاب انتقال خون کی اتھارٹی نے رجسٹر نہ کیا ہو نہ کو خون وصول کر سکتا ہے اور نہ ہی آگے منتقل کر سکتا ہے صرف اتھارٹی کی طرف سے وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق اور مقرر کردہ فیس کی ادائیگی کے بعد رجسٹرڈ اور لائسنس یافتہ بلڈ بینک ہی خون کو اکٹھا کر سکتا ہے اور آگے منتقل بھی کر سکتا ہے۔

اتھارٹی کا قیام

دفعہ ۵ کے تحت حکومت پنجاب انتقال خون کی اتھارٹی قائم کرے گی۔

بلڈ بینک کے فرائض

دفعہ ۷ کے تحت ہر بلڈ بینک مندرجہ ذیل فرائض سرانجام دے گا۔

(الف) خون کا عطیہ دینے والوں کی حفاظت و نگہداشت کے لیے سٹاف اور عطیہ کردہ خون کے انتخاب سے متعلق ساز و سامان کے لیے ایک علیحدہ شعبہ قائم کرے گا۔

(ب) خون کا عطیہ دینے والوں کو اتھارٹی کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کے مطابق منتخب کرے گا۔

(ج) خون اور خون کے قبیل کے دیگر اشیاء کا اتھارٹی کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کے مطابق باقاعدہ جانچے گا کہ وہ مضمر بیماریوں کے جراثیم سے پاک ہے۔

(د) خون میں ہیموگلوبن کی مقدار معلوم کرنے خون کی گروپ بندی، کراس میچنگ (Cross Matching) اور مدافعتی مواد کا سراغ لگانے اور متعدی بیماریوں جیسے ہیپاٹائٹس، ملیریا یا دوسری ایسی بیماریوں کے جراثیم جو کہ اتھارٹی کی طرف سے نامزد کی گئی ہوں کے تجزیہ کے لیے ضروری آلات کا بندوبست کرے گا۔

(ز) خون اور خون کے قبیل کے دیگر اشیاء کو محفوظ رکھنے کیلئے ریفریجیٹر کا بندوبست کرنا اور اس کے لیے بغیر کسی تعطل کے پاور سپلائی کا بندوبست کرے گا۔

(ر) خون کا عطیہ دینے والے پیشہ ور افراد سے خون کا نہیں لے گا۔

(س) خون کے موصولہ عطیات کی میعاد ریپورٹس بمعہ ان بلڈ گروپس کے جن میں مدافتی مواد اور متعدی جراثیم کا سراغ لگایا گیا ہوا تھارٹی کو پیش کرے گا۔

محفوظ خون کے انتقال کی ضلعی کمیٹی

دفعہ ۸ کے تحت حکومت عوام میں خون کا عطیہ دینے کے جذبے کو ابھارنے کے لیے اور محفوظ خون سے متعلق شعور پیدا کرنے کے لیے ضلعی کمیٹیاں قائم کرے گی۔

خلاف ورزی کی سزا

دفعہ ۹ کے تحت کوئی بھی شخص جو کہ مذکورہ آرڈیننس کی کسی دفعہ کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا اسے تین سال تک قید اور پندرہ ہزار روپے تک جرمانے کی سزا دی جاسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں اگر تھارٹی اس بات سے مطمئن ہو جائے کہ بلڈ بینک مذکورہ قانون کی خلاف ورزی کر رہا ہے تو ایسی صورت میں مندرجہ ذیل اقدامات اٹھا سکتی ہے۔

(الف) بلڈ بینک کے خلاف ریپورٹ جاری کر دے گی اور اس کو پروڈیشن پر رکھ دے گی۔

(ب) بلڈ بینک کو کام سے روک سکتی ہے۔

(ج) بلڈ بینک سے خون یا اس کے قبیل کے دیگر اشیاء کی ترسیل کو روک سکتی ہے جنہوں نے ضابطہ کی خلاف ورزی کی ہو۔

(چ) بلڈ بینک کی رجسٹریشن ختم کر سکتی ہے۔

(ح) اتھارٹی بلڈ بینک کو رجسٹریشن سے مستقل یا عارضی طور پر محروم کر سکتی ہے۔

اختیار سماعت

دفعہ ۱۰ کے تحت کوئی بھی عدالت صرف اس صورت میں مذکورہ آرڈیننس کے تحت سرزد ہونے والے جرائم کی سماعت کر سکتی ہے جب متعلقہ اتھارٹی کے چیئرمین یا اس کے نامزد کردہ نمائندہ کی طرف سے اس بارے میں تحریری شکایت موصول ہوئی ہو۔

قواعد بنانے کا اختیار

دفعہ ۱۱ کے تحت حکومت مذکورہ قانون کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے قواعد بنا سکتی ہے۔

مزید معلومات کے لیے درج ذیل پتہ پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

تنویر بدرجہ

سیکشن آفیسر (قانون)

قانون و انصاف کمیشن پاکستان

سپریم کورٹ بلڈنگ،

اسلام آباد۔